



سوال

(45) امام ابن خزیمہ اور اللہ تعالیٰ کی صفت: آنکھیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب التوحید (ص 42، 43 طبع بیروت) میں اللہ تعالیٰ کی آنکھیں ثابت کرنے کے لیے ایک روایت نقل کی ہے، وہ یہ ہے کہ:

"رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ إِبْهَامَهُ عَلَى أُذُنِهِ، وَأُتِيَتْ تِلْمِيذًا عَلَى عَيْنِهِ"

"سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ اپنا انگوٹھا اپنے کان پر رکھتے اور شہادت کی انگلی کو اپنی آنکھ پر رکھتے۔"

یہ روایت آیت: "إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيمًا بَصِيرًا" کی تفسیر میں نقل کی ہے۔ اگر امام صاحب کے استدلال کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سے اللہ تعالیٰ کی آنکھیں ثابت کی جائیں تو پھر اس سے توکان بھی ثابت ہوتے ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھوں کے ساتھ کانوں کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا سمیع سے کان ثابت ہوتے ہیں یا نہیں؟

نیز امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کے استدلال کی بھی وضاحت فرمائیں۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث مذکور کو امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ (4728) نے بھی روایت کیا ہے، اسے ابن جان (الموارد: 1732) حاکم (1/24) اور ذہبی نے صحیح کہا ہے۔ اس حدیث سے اللہ کا سمیع و بصیر ہونا ثابت ہے، اس سے اللہ کا کان اور آنکھ ثابت کرنا صحیح نہیں، اللہ کی آنکھوں کا ثبوت قرآن و دیگر احادیث صحیحہ میں ہے، امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے ذیلیے سے ہمہ گیر کیا ہے جو کہ اللہ کو سمیع و بصیر نہیں مانتے۔ (شہادت، مارچ 2003ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

جلد 1 - كتاب العقائد - صفحہ 177

محدث فتویٰ